بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

زیر اہتمام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۷۱ / ۳۶ | جمعرات ۱۲ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ۳۰ تبوک ۱۳۶۱ ہش، ۳۰ ستمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۱۸

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۲۷ تبوک / ستمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر اور ضعف کے باعث تاحال ناساز ہے

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لیے بدستور دعائیں کرتے رہیں تا اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کا سایہ تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین ؂

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

قبولیت کیلئے شرط ہے کہ بندہ صبر کیساتھ دعا میں لگا رہے

بے صبری کرنے والا اپنا ہی نقصان کرے گا

جو اس اصول کو سمجھ لیتا ہے اس کا انجام اچھا اور مبارک ہوتا ہے

"یاد رکھو کوئی آدمی کبھی دعا سے فیض نہیں اٹھا سکتا، جب تک وہ صبر میں حد نہ کر دے اور استقلال کیساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ پر کبھی بدظنی اور بدگمانی نہ کرے اس کو تمام قدرتوں اور ارادوں کا مالک تصور کرے۔ یقین کرے پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے وہ وقت آجائے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سن لے گا اور اسے جواب دیگا جو لوگ اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں وہ کبھی بدنصیب اور محروم نہیں ہو سکتے بلکہ یقیناً وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور طاقتیں بیشمار ہیں۔ اس نے انسانی تکمیل کے لیے دیر تک صبر کا قانون رکھا ہے۔ پس اس کو وہ بدلتا نہیں اور جو چاہتا ہے کہ وہ اس قانون کو اس کے لیے بدل دے، وہ گویا اللہ تعالیٰ کی جناب میں گستاخی کرتا اور بے ادبی کی جرأت کرتا ہے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض لوگ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور مداری کی طرح چاہتے ہیں کہ ایک دم میں سب کام ہو جائیں۔ میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بے صبری کرے تو بھلا بے صبری سے خدا تعالیٰ کا کیا بگاڑے گا۔ اپنا ہی نقصان کرے گا بے صبری کر کے دیکھ لے وہ کہاں جائے گا۔

مَیں ان باتوں کو کبھی نہیں مان سکتا اور درحقیقت یہ جھوٹے قصے اور فرضی کہانیاں ہیں کہ فلاں فقیر نے پھونک مار کر یہ بنا دیا اور وہ کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی سنت اور قرآن شریف کے خلاف ہے اس لیے ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔

ہر امر کے فیصلہ کے لیے معیار قرآن ہے۔ دیکھو حضرت یعقوب علیہ السلام کے پیارے بیٹے یوسف علیہ السلام جب بھائیوں کی شرارت سے ان سے الگ ہو گئے تو آپ چالیس برس تک ان کے لیے دعائیں کرتے رہے۔ اگر وہ جلد باز ہوتے تو کوئی نتیجہ پیدا نہ ہوتا چالیس برس تک دعاؤں میں لگے رہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان رکھا۔ آخر چالیس برس کے بعد وہ دعائیں کھینچ کر یوسف علیہ السلام کو لے ہی آئیں ..... اللہ تعالیٰ نے اگر دعاؤں میں محروم رکھنا ہوتا تو وہ جلد جواب دے دیتا۔ مگر اس سلسلہ کا لمبا ہونا قبولیت کی دلیل ہے۔ کیونکہ کریم سائل کو دیر تک بٹھا کر کبھی محروم نہیں کرتا بلکہ بخیل سے بخیل بھی ایسا نہیں کرتا۔ وہ بھی سائل کو اگر زیادہ دیر تک دروازہ پر بٹھائے تو آخر اس کو کچھ نہ کچھ دے ہی دیتا ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کے دعاؤں کے زمانہ کی درازی پر وَابْیَضَّتْ عَیْنٰہُ قرآن میں خود دلالت کر رہی ہے۔ غرض دعاؤں کے سلسلہ کے دراز ہونے سے کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے ..... مختصر یہ کہ دعا کا یہ اصول ہے جو اس کو نہیں جانتا وہ خطرناک حالت میں پڑتا ہے اور جو اس اصول کو سمجھ لیتا ہے اس کا انجام اچھا اور مبارک ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۲۰۵ تا صفحہ ۲۰۷)

ادارتی مقالہ

بعنوان

"گذارش احوال واقعی"

صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیے!

سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

امسال سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مرکز سلسلہ میں مورخہ ۵، ۶، ۷ نومبر بروز جمعہ ہفتہ، اتوار کو منعقد ہو رہا ہے۔

سالانہ اجتماع میں تمام ناظمین، زعماء اعلیٰ اور زعماء کی حاضری لازمی ہے ان کے علاوہ ہر مجلس کو اپنے ہر بیس یا بیس ارکان کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کر کے بھجوانے کا حق حاصل ہے۔ از راہِ کرم اپنی مجلس کے نمائندوں کے نام دس اکتوبر ۱۹۸۲ء تک ضرور بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقفِ جدید کے سالِ رواں کے اختتام میں صرف چار ماہ باقی ہیں۔ احباب اپنا چندہ جلد ادا فرمائیں۔

ناظم وقفِ جدید

اعلانِ تعطیل

مورخہ ۲۸، ۲۹ ستمبر کو عیدالاضحیٰ کی وجہ سے دفتر روزنامہ الفضل بند رہا۔ اور اخبار شائع نہیں ہوا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

۱۲ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ ۳۰ تبوک ۱۳۶۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"گذارش احوال واقعی"

روزنامہ نوائے وقت لاہور کی ۲۵ ستمبر کی اشاعت میں "گذارش احوال واقعی" کے عنوان سے ادارہ کی طرف سے ایک نوٹ شائع ہوا ہے جس میں جماعت احمدیہ کے بارے میں حسب معمول ایک مخصوص فکری تعصب کے ساتھ تازہ خامہ فرسائی کی گئی ہے۔ علاوہ بعض اور باتوں کے معاصر نے جماعت احمدیہ کے عقائد کے بارے میں بھی ایسی باتیں لکھدی ہیں جو غلط فہمی ہی نہیں سراسر غلط بیانی اور بہتان طرازی پر مبنی ہیں۔ معاصر لکھتا ہے:

"..... دُنیا بھر کے مسلمانوں کا شروع سے عقیدہ چلا آرہا ہے ..... کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختمِ نبوت پر ایمان لائے بغیر کسی مسلمان کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ اور اب جو کوئی کسی بھی قسم کا دعویٰ نبوت کرتا ہے وہ جھوٹا، کاذب، کافر اور مرتد ہے ربوہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے نعوذ باللہ مرزا صاحب کی ختمِ نبوت میں ایمان رکھتے ہیں۔ جب وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم بھی ختمِ نبوت کے قائل ہیں تو اُن کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مرزا صاحب کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

ہم معاصر "باوقار" سے یہ عرض کرتے ہیں کہ ختمِ نبوت پر ایمان بجا اور برحق۔ اس کے بغیر کسی مسلمان کا ایمان واقعی کامل نہیں ہوتا۔ لیکن کیا اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا یہ ارشاد کہ قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہٗ اور بانیٔ دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رح کا یہ بیان کہ

"تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں" ..... "اور اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔"

ختم نبوت کی وہی تشریح نہیں کرتے جس پر جماعت احمدیہ آج ایمان رکھتی ہے؟ اور کیا حضرت محی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ۔ علامہ ابن حجر عسقلانی رح۔ حضرت مولانا روم رح حضرت امام ملا علی قاری رح۔ حضرت مجدد الف ثانی رح۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح غرض پہلی صدی سے چودھویں صدی تک کے تمام تر ربانی علماء اور مجددین اور صوفیاء نے ختم نبوت کی وہی تفسیر کی ہے جس کو ادارہ نوائے وقت آج پیش کر رہا ہے؟

معاصر کی یہ تحدّی اور حصر بھی درست کہ "اب اگر جو کوئی کسی بھی قسم کا دعویٰ نبوت کرتا ہے وہ جھوٹا، کاذب، کافر اور مرتد ہے"۔ تو پھر خدارا اس تضاد کو بھی ذہن میں رکھئے کہ اُمت آج بھی یہودیوں کے ایلیا کی طرح مسیح ابن مریم نبی اللہ کے نزول کی منتظر ہے۔ قرآن اور حدیث اُن کے نبی ہونے کا برملا اعلان کرتے ہیں اور علماء بھی مانتے ہیں اور عقل سلیم بھی یہی کہتی ہے کہ وہ مسلوب النبوۃ کبھی بھی نہیں ہوں گے۔ آخر جب وہ آئیں گے تو کسی بھی قسم کا دعویٰ" تو انہیں ضرور کرنا ہوگا بغیر اس کے لوگ اُن کی طرف متوجہ ہونے سے تو رہے۔

خدارا غور فرمائیے کہ آپ کا یہ فتویٰ کس حد تک صحیح ہے اور اس کی روشنی میں آنے والے مسیح ابن مریم کی کیا پوزیشن بنتی ہے۔

یہ امر کہ "ربوہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے نعوذ باللہ مرزا صاحب کی ختمِ نبوت پر ایمان رکھتے ہیں"۔ محض افترا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اور اس کے قہر اور غضب کو دعوت دینا ہے معاصر موصوف کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو خاتم النبیین یقین کرتی ہے۔ اور اس مرتبہ عالیہ میں کوئی اور فرد آپ کا شریک ہونے کا خیال بھی دل میں نہیں لا سکتا۔ صرف آپ اور آپ ہی اس بلند مقام پر فائز ہیں حضرت مرزا صاحب تو آپ کے غلام اور خادم اور آپ کے اُمتی ہیں اور بار بار کہتے ہیں کہ میں نے جو کچھ پایا ہے اپنے رسول مقتدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض سے پایا ہے۔ وہ تو اپنے ہر درجہ اور ہر مرتبہ کو صرف اور صرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ختمِ نبوت کا فیضان یقین کرتے ہیں۔ یہی جماعت احمدیہ کے ہر فرد کا ایمان ہے اور آج بھی جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والا ہر شخص اپنے عہد بیعت میں اسی امر کا اقرار کرتا ہے۔ حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کی تمام تر تحریرات اور جماعت کا آج تک کا سارا لٹریچر اس بات کا گواہ ہے اور کوئی معاند سے معاند شخص بھی اس کے خلاف ایک سطر اور ایک لفظ بھی پیش نہیں کر سکتا۔

اب یہ کہنا کہ "ربوہ والے جب یہ کہتے ہیں کہ ہم بھی ختمِ نبوت کے قائل ہیں تو ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مرزا صاحب کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"۔ تو ہم معاصر موصوف سے نہایت ادب کے ساتھ یہ کہیں گے کہ اسے دلوں کا حال جاننے کا دعویٰ کب سے ہے۔ کیا اُس نے ربوہ والوں کا دل چیر کے دیکھ لیا ہے کہ وہ منہ سے تو کچھ اور کہتے ہیں اور دل میں کچھ اور ہے۔ کیا ھل شققت قلبہٗ کا ارشاد نبویؐ نعوذ باللہ اس کی نظروں میں کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

اپنے دلوں کی حالت اور اپنے عقائد کے بارے میں اتمام حجت کی غرض سے ہم حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا صرف ایک اقتباس ذیل میں درج کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں:

"یاد رہے کہ جس قدر ہمارے مخالف علماء لوگوں کو ہم سے نفرت دلا کر ہمیں کافر و بے ایمان ٹھہراتے اور عام مسلمانوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ یہ شخص مع اس کی تمام جماعت کے عقائد اسلام اور اصول دین سے برگشتہ ہے۔ یہ اُن فاسد مولویوں کی وہ اختراع ہیں کہ جبتک کسی دل میں ایک ذرہ بھی تقویٰ ہو ایسے اختراع نہیں کر سکتا جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بناء رکھی گئی ہے۔ وہ ہمارا عقیدہ ہے اور جس خدا کی کلام یعنی قرآن کو نیچہ مارنا حکم ہے ہم اسکو پنجہ مار رہے ہیں اور فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح ہماری زبان پر حَسْبُنَا کِتَابُ اللّٰہِ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح اختلاف اور تناقض کے وقت جب حدیث اور قرآن میں پیدا ہو قرآن کریم کو ہم ترجیح دیتے ہیں ..... اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائکہ حق اور حشر اجساد حق اور روزِ حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترکِ فرائض یا اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے ..... اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور الزام ہم پر لگاتا ہے وہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افتراء کرتا ہے۔ اور قیامت کو ہمارا اس پر یہ دعویٰ ہے کہ کب اُس نے ہمارا سینہ چاک کر کے دیکھا کہ ہم باوجود ہمارے اس قول کے دل سے اُن اقوال کے مخالف ہیں۔ اَلَا اِنَّ لَعْنَۃَ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ وَالْمُفْتَرِیْنَ۔"

(ایام الصلح صفحہ ۸۷-۸۶)

جزیرہ سمباوا کا تبلیغی دورہ

(محترم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ انڈونیشیا)

انڈونیشیا میں ہماری اسّی فیصد جماعت مغربی جاوا میں ہے مجھے بھی بطور مبلغ زیادہ تر مغربی جاوا میں ہی کام کا موقع ملا ہے اب خاکسار کی تبدیلی ۱۹۸۲ء میں کر دی گئی ہے خاکسار کا حلقہ تبلیغ جزیرہ بالی۔ جزیرہ لومبوک اور جزیرہ سمباوا ہے۔ ایک لمبے عرصہ تک جزیرہ بالی۔ لومبوک اور جزیرہ سمباوا۔ یہ تینوں جزائر ایک گورنر کے ماتحت تھے اور ایک ہی صوبہ تھا۔ مگر اب کچھ عرصہ سے بالی الگ صوبہ ہے اور لومبوک اور سمباوا دونوں کو ملا کر ایک الگ صوبہ بنا دیا گیا ہے۔ ۱۹۸۲ء میں نوّے فیصد ہندوؤں کی آبادی ہے اور لومبوک اور سمباوا میں پچانوّے فیصد مسلمان ہیں۔ بالی میں ہماری جماعت کی تعداد تھوڑی ہے البتہ لومبوک کے مشرقی علاقہ پانچور میں قریباً تین صد احمدی ہیں چونکہ جزیرہ سمباوا میں ابھی تک کوئی مبلغ نہیں گیا تھا۔ اس لئے خاکسار نے وہاں کا دورہ کرنے کا پروگرام بنایا۔ مورخہ ۱۲/۸ کو ڈین پاسر سے خاکسار مکرم حاجی ایون صاحب کے ہمراہ احباب جماعت کے ساتھ اجتماعی دُعا کے بعد روانہ ہوا۔ مکرم حاجی ایون صاحب بالی کے رہنے والے ہیں اور ہندوؤں میں سے اسلام قبول کر کے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ رات بندرگاہ پر رہنا پڑا جہاں ہوٹل میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے ایک چینی کے گھر میں قیام کیا۔ ہماری طرح چند اور مسافروں نے بھی اُس چینی کے گھر میں ہی قیام کیا ان میں دو جرمنی کے ٹورسٹ تھے اور ملٹری کے کیپٹن ترسیس اور اُن کی اہلیہ ان سب کو تبلیغ کا موقع ملا اور جماعت کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ بندرگاہ کے قریب ہی ایک چھوٹی سی مسجد ہے نماز پڑھنے کے لئے ہم اُس مسجد میں گئے۔ مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرنے کے بعد مسجد میں جو احباب بیٹھے ہوئے تھے اُن سے ملاقات کی اور انہیں اپنا تعارف کرایا مسجد سے نکل کر ہم کھانے کیلئے ایک مسلم ہوٹل میں گئے۔ وہاں کھانا کھایا۔ اسی ہوٹل میں ایک احمدی نوجوان مُونا صری سے ملاقات ہوئی جو پاڈانگ کے رہنے والے ہیں۔

مورخہ ۱۳/۸ کو (PADANGBY) بندرگاہ پر گئے اور ٹکٹ خرید کر BAKAHUNI جہاز پر سوار ہوئے۔ جہاز میں چند افراد کو تبلیغ کا موقع ملا۔ جہاز میں ہی ایک ہندو BAGINTA سے حاجی ایون کی ملاقات ہوئی۔ جب اُسے پتہ لگا کہ حاجی ایون احمدی ہیں تو اُس نے بتایا کہ ۱۹۵۳ء میں سنگاراجہ میں وہ مکرم میاں عبدالحی صاحب سے انگریزی پڑھتا رہا ہے اور میاں صاحب کا شاگرد ہے۔ مکرم حاجی ایون صاحب اُسے تبلیغ کے لئے میرے پاس لے آئے۔ چنانچہ وہ ایک گھنٹہ تک میرے پاس بیٹھ کر اسلام کے متعلق مختلف سوالات کرتا رہا۔ اُس نے بتایا کہ احمدیت کے متعلق وہ بہت سی کتب پڑھ چکا ہے اور جماعت احمدیہ نے قرآن مجید کی جو تفسیر شائع کی ہے اُس کا مقابلہ دوسری تفاسیر نہیں کر سکتیں۔

اُس نے خواہش کی جماعت کا رسالہ سیناراسلام اُسے بھجوایا جائے۔ چنانچہ اُسے جماعت کا لٹریچر اور رسالہ سیناراسلام بھجوایا گیا۔ اس ہندو دوست نے بتایا کہ مجھے اسلامی کتب پڑھنے کا شوق ہے اور خاص طور پر جماعت احمدیہ کا لٹریچر۔ اسلام کے متعلق وسیع معلومات کی وجہ سے باوجود اس کے کہ میں ابھی ہندو مذہب سے تعلق رکھتا ہوں، مگر غیر احمدی مجھے بالعموم عبدالمطلب کے نام سے بلاتے ہیں

چار گھنٹے کے بعد ہم لومبوک کی بندرگاہ LEMBER پر پہنچے۔ یہاں ماتارام میں ایک رات مکرم جعفر صاحب کے پاس گزاری پانچور کے معلم مکرم ہربادی صاحب بھی جعفر صاحب کے گھر آ گئے۔ مکرم جعفر صاحب اور اُن کے بچوں کے ساتھ تعلیم و تربیت کی غرض سے مختلف دینی مسائل کے متعلق گفتگو ہوئی نماز فجر کے بعد درس دیا۔ ۱۴/۸ کو ماتارام سے پانچور گئے۔ پانچور کی جماعت سے ملاقات کی چند احمدی دوستوں کے گھروں میں گئے مورخہ ۱۴/۸ کو نماز مغرب کے بعد عشاء تک خاکسار نے مشن ہاؤس میں حدیث کا درس دیا۔ جماعت کے قریباً پچاس افراد مرد عورتیں درس میں شامل ہوئے۔

مورخہ ۱۵/۸ کو ہم سمباوا کے لئے روانہ ہوئے LABUAN LOMBOB سے جہاز کا ٹکٹ خرید کر منور نامی جہاز پر ہم سوار ہوئے۔ تین گھنٹے کے بعد سمباوا کی بندرگاہ ALAS پر جہاز آیا یہاں سے ہم BUS پر سوار ہو کر دو گھنٹے کے بعد سمباوا شہر پہنچے اور ایک ہوٹل میں قیام کیا۔

ہوٹل میں جو مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ رات کے وقت دو گھنٹے تک ان کو اور ہوٹل کے ملازمین کو تبلیغ کا موقع ملا اور ان سب کو جماعت کا لٹریچر بھی دیا۔

مورخہ ۱۶/۸ کو سمباوا بسار کے بوپاتی (ڈسٹرکٹ آفیسر) کو ملنے کے لئے گئے۔ مگر ان کے آفس میں جا کر معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ آفیسر صاحب دورہ پر باہر گئے ہوئے ہیں اُن کے قائمقام شہاب الدین اور سوشل ڈیپارٹمنٹ کے انچارج جمال الدین سے پون گھنٹہ تک ملاقات ہوئی۔ احمدیت کے قیام کا مقصد انہیں بتایا اور بوپاتی کے لئے جو کتب ہم لائے تھے وہ ان کے قائمقام شہاب الدین کو دیں کہ تا جب وہ دورہ سے واپس آئیں تو انہیں ہماری طرف سے یہ کتب دیدیں۔ شہاب الدین اور جمال الدین کو بھی ان کی خواہش پر ہر جماعت کا لٹریچر دیا۔ اس کے بعد حکومت کے ریلیجس ڈیپارٹمنٹ کے انچارج کو ملنے گئے وہاں پر اُن کے پاس اُن کے آفس میں حاجی مسعود اور منجاوا کنگ انسپکٹر تعلیم و تربیت بھی بیٹھے ہوئے تھے اُن سب سے ملاقات کی اور سمباوا کے دورہ کا مقصد بتایا۔

ریلیجس ڈیپارٹمنٹ کے انچارج محمد توبت کو جماعت کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ چونکہ آفس کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ منجاوا کنگ انسپکٹر تعلیم و تربیت نے ہمیں اپنے گھر آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ ہم رات آٹھ بجے اُن کے گھر گئے۔ انہوں نے تین چار اور دوستوں کو بھی بلایا ہوا تھا۔ انہوں نے مختلف سوالات کئے۔ جن کے تفصیلی جواب قرآن مجید اور حدیث کی رو سے دیئے۔ تین گھنٹے تک مجلس سوال و جواب جاری رہی۔ ہم تو دو گھنٹے کے بعد یعنی رات کے دس بجے واپس آنا چاہتے تھے مگر صاحب البیت اور حاضرین کی خواہش و دلچسپی کی بناء پر رات گیارہ بجے تک مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی آخر کار صاحب البیت منجاوا کنگ نے کہا کہ میری تسلی ہو گئی ہے کہ احمدیت سچی ہے اور احمدیت ہی حقیقی اسلام کا نام ہے۔ اسی مجلس میں ضلعی کونسل کے ممبر DAMHOEDJA بھی شروع سے لے کر آخر تک ہماری باتوں کو سنتے رہے انہوں نے حاضرین کے سامنے اس بات کا اظہار کیا کہ میں آپ کی جماعت کی مخالفت پر پچھتاتا ہوں کہ وہ جماعت جو ساری دنیا میں تن من دھن کی بازی لگا کر اسلام کا پرچار کر رہی ہو وہ خود کیسے غیر مسلم ہو سکتی ہے یا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اس کے اپنے عقائد درست نہ ہوں اور آج اس مجلس میں بیٹھ کر اور آپ کی باتیں سن کر مجھے یقین ہو گیا ہے کہ احمدیت کسی نئے مذہب یا غیر اسلامی تحریک کا نام نہیں ہے اور اسکی مخالفت محض مخالفت برائے مخالفت ہے۔

سمباوا ضلع کی پولیس کے انچارج کے گھر بھی ہم گئے یہ تاسیک ملایا کے رہنے والے ہیں اور چونکہ تاسیک ملایا میں ہماری بہت بڑی جماعت ہے اس لئے یہ پہلے سے ہماری جماعت سے متعارف ہیں ان کو جماعت کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ انہوں نے پوچھا کہ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی نہیں آ سکتا اور جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو نبی مانتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اس سوال کے جواب میں انہیں بتایا کہ جماعت احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخری شرعی نبی ہیں۔ اب قیامت تک کوئی شرعی نبی نہیں آ سکتا۔ سیّدنا حضرت اقدس امتی نبی ہیں۔ آپ کو ہر چیز کُلُّ بَرَکَۃٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَکَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے مختلف درجات مناسب حال قرآن مجید و حدیث کی رو سے مل سکتے ہیں۔

مورخہ ۱۸/۸ کو پانچ بجے شام ہم BUS پر سوار ہو کر بیمہ گئے۔ آٹھ گھنٹے کے سفر کے بعد رات ایک بجے بیمہ پہنچے۔ ایک ہوٹل میں قیام کیا دوسرے دن صبح آٹھ بجے بوپاتی (ڈسٹرکٹ آفیسر) کو ملنے اُن کے آفس میں گئے۔ چونکہ لومبوک سے گورنر بیمہ کا دورہ کرنے آ رہا تھا۔ اُس کے استقبال کے لئے بوپاتی ایئرپورٹ پر گئے ہوئے تھے۔ اس وجہ سے اُن سے ملاقات نہ ہو سکی۔ البتہ سوشل ڈیپارٹمنٹ کے آفیسر عبداللہ صاحب سے اُن کے آفس میں بعض دوسرے احباب کے ساتھ ایک گھنٹہ تک تبلیغی گفتگو ہوئی اور سب کو جماعت کا لٹریچر بھی دیا۔ سوشل آفیسر عبداللہ صاحب چونکہ ہمارے حاجی ایون صاحب کے پرانے واقف اور دوست تھے۔ رات انہوں نے اپنے گھر میں دعوت دی۔ رات کافی دیر تک اُن سے مختلف امور کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ سوشل آفیسر عبداللہ صاحب کے ذریعہ دوسرے دن چیف ڈسٹرکٹ آفیسر سے ملاقات کا پروگرام بنایا گیا۔ ہمیں ۱۴ سے ۱۵ بجے تک اپنے آفس میں ڈسٹرکٹ آفیسر نے ملاقات کا وقت دیا۔ چنانچہ ہم وقت مقررہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کے آفس میں ملنے گئے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر کے ساتھ اُن کے سٹاف کا بعض عملہ اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ بھی موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ آفیسر سے مکرم حاجی ایون صاحب نے خاکسار کا تعارف کرایا کہ یہ جماعت احمدیہ کے مبلغ ہیں اور پاکستان سے آئے ہیں۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ آفیسر نے خواہش کی کہ ہمیں بتایا جائے کہ جماعت احمدیہ اور دوسرے مسلمانوں میں کیا فرق ہے۔ اس پر خاکسار نے آدھ گھنٹہ تک احمدیت کے متعلق وضاحت کی کہ احمدیت کسی نئے مذہب کا نام نہیں ہمارا مذہب اسلام ہے ہماری کتاب قرآن مجید ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں احمدیت کا مقصد

یحیی الدین ویقیم الشریعۃ

ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام مہدی اور مسیح موعود کے متعلق جو خبر دی تھی۔ ہمارا یقین ہے کہ وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے وجود میں پوری ہو چکی ہے اس کے بعد بوپالی یعنی ڈسٹرکٹ آفیسر کو جماعت کا لٹریچر دیا۔ ہماری ملاقات قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

بوپالی کے سیکرٹری اور ایک پولیس آفیسر بدرالدین کو مکرم حاجی ایون صاحب نے جماعت کا لٹریچر دیا اور ان کے ساتھ ماتارام میں پرانی واقفیت اور دوستی تھی اس وجہ سے دو گھنٹہ تک ان کے ساتھ مجلس رہی۔

محکمہ ٹیلیفون کے انچارج کو خاکسار نے تبلیغ کی اور انہیں جماعت کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔

مورخہ ۱۳/۸۲ کو بیمہ سے سمباوا البسار ہماری واپسی ہوئی۔ ہوٹل سوچی میں قیام کیا۔ سارا دن بارش ہوتی رہی اس وجہ سے ہم کہیں باہر نہ جا سکے۔ البتہ ہوٹل میں جو مہمان ٹھہرے ہوئے تھے اُن کو اور ہوٹل کے ملازمین کو تبلیغ کا موقع ملا۔ سوچی ہوٹل میں ہی سمباوا شہر کے ایک ٹیچر حسین نور سے ملاقات ہوئی۔ اُن کو ایک گھنٹہ تک تبلیغ کا موقع ملا۔ نیز انہیں جماعت کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا

مورخہ ۱۴/۸۲ کو خاکسار سمباوا البسار ضلع کی مجلس علماء کے صدر کو ملنے اُن کے گھر گیا۔ مگر اس دفعہ بھی اُن سے ملاقات نہ ہو سکی۔ کیونکہ وہ کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔ خاکسار نے جماعت کا لٹریچر اُن کی اہلیہ کو دیا کہ جب مکرم جعفر سلام صاحب گھر آئیں تو انہیں میری طرف سے یہ کتب دے دی جائیں۔

مورخہ ۱۴/۸۲ کو ہماری واپسی سمباوا سے لومبوک کو ہوئی۔ سمباوا سے بندرگاہ تک ساڑھے تین گھنٹے کا سفر BUS میں کیا۔ پھر منور نامی جہاز میں ALAS سے روانہ ہو کر لومبوک آئے پھر بندرگاہ سے بذریعہ ویگن پانچور آئے۔

پانچور جماعت نے مورخہ ۱۶/۸۲ کو ایک احمدی دوست کے گھر میں سیرۃ النبی کا جلسہ منعقد کیا مکرم شافعی صاحب نے جلسہ کی صدارت کی تلاوت قرآن مجید کے بعد معلم ہریاڈی نے آدھ گھنٹہ تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے ایک گھنٹہ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق تقریر کی۔ آخر میں صدر صاحب کے ریمارکس کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی اس جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ قریباً چالیس غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔

مورخہ ۱۷/۸۲ کو پانچور سے ہم بالی کے لئے روانہ ہوئے اڑھائی گھنٹے میں بندرگاہ (LAMBER) لمبر تک پہنچے پھر (LAMBER) لمبر نامی جہاز پر ہم سوار ہوئے موسم کی خرابی کی وجہ سے جہاز نے آٹھ گھنٹے میں سفر مکمل کیا۔

(PADANG BY) سے ویگن میں بیٹھ کر ۵ بجے شام ہم ڈینپاسر واپس آ گئے۔

اس دو ہفتہ کے دورہ میں قریباً تین صد کتب غیر از جماعت احباب میں تقسیم کرنے کا موقع ملا۔ ہمارے پاس جس قدر کتب تھیں وہ سب اس دورہ میں تقسیم ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ اس دورہ کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

اعلان

جملہ مجالس ہائے انصار اللہ پاکستان کو نماز باجماعت کے بارہ میں سرکلر گزشتہ ماہ بھجوائے گئے ہیں سرکلر میں مندرج ہدایات کے مطابق رپورٹیں آنی چاہئیں۔ بہت کم مجالس نے اس طرف توجہ دی ہے نماز باجماعت ادا کرنا ہم سب کا بنیادی فرض ہے اس سے تغافل تساہل ہماری روحانی زندگی پر گہرے اثرات ڈال کر نہ صرف ہمیں خدا کی رضا اور اس کی خوشنودی سے محروم کر دینے کا سبب بنتا ہے بلکہ مادی زندگی کی لذات سے محرومی بھی ہوتی ہے نت نئے ابتلاؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور خدا کے حضور جھکنے اور مدد چاہنے میں بھی جھجک محسوس ہوتی ہے جو بالآخر اس کے فضلوں کو جذب کرنے سے محروم ہو جانے پر منتج ہو جاتی ہے یعنی دعا کی طرف رغبت نہیں رہتی۔ پس اسبارہ میں بھرپور مجاہدہ کی ضرورت جو زیر عمل لایا جائے۔ جزاکم اللہ

(قیادت تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جملہ مربیان اصلاح وارشاد اپنے اپنے حلقہ کا جائزہ لے کر فوری طور پر رپورٹ کریں کہ آیا تمام جماعتوں کی طرف سے فارم تجدید بیعت پُر کر کے نظارت ہذا کو بھجوا دئے گئے ہیں اور اگر کسی جماعت یا مختلف مقامات پر رہنے والے افراد کسی وجہ سے ابھی تک فارم نہیں بھیج سکے تو بیعت فارم جلد از جلد بھجوا دیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

قرارداد تعزیت

ہم اراکین مجلس وکارکنان ومعلمین وقف جدید حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر صدر مجلس وقف جدید، کی بیگم صاحبہ محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں مرحومہ جماعتی کاموں اور مالی جہاد میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتی تھیں۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ کی وقف جائیداد کی تحریک لبیک کہتے ہوئے اپنے طلائی زیورات وقف کر دیئے تھے۔

انہیں یہ سعادت بھی حاصل تھی کہ وہ حضرت (اقدس ... ناقل) کے صحابی حضرت حامد حسین صاحب کی بیٹی اور حضرت اقدس کے جلیل القدر صحابی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کی بہو تھیں۔

ہم اس حزن وملال کے موقع پر حضرت شیخ صاحب موصوف، آپ کے بیٹوں اور لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں۔ اور بارگاہ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند تر مقام عطا فرمائے، مرحومہ کے عظیم شوہر، بیٹوں بہوؤں اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیشہ ہی اپنے فضلوں سے نوازتا رہے آمین ثم آمین

(ہم ہیں اراکین مجلس وکارکنان ومعلمین وقف جدید ـــ ربوہ)

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ کا یہ غیر معمولی اجلاس محترم مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ کے والد محترم مولانا ابوالخیر محب اللہ صاحب کی اندوہناک وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے یہ صدمہ اس لحاظ سے اور بھی زیادہ غم ناک اور تکلیف دہ ہے کہ محترم مکرم صدر صاحب مجلس مرکزیہ وطن سے دور ہونے کے باعث اپنے والد محترم کے آخری دیدار سے محروم رہے خداوند کریم مرحوم کو اپنے حضور اعلیٰ مراتب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو اپنی جناب سے صبر جمیل بخشے۔ آمین۔

(ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

مصباح کا خاص نمبر

ماہنامہ مصباح ربوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد میں ایک خاص نمبر شائع کر رہا ہے جماعت کے اہل قلم بہنوں اور بھائیوں اور بزرگان کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد اس نمبر کے لیے اپنے مضامین اور نظمیں ارسال کر کے ممنون فرمائیں مضامین اور نظمیں ایسی ہونی چاہئیں جو سلسلہ کے دیگر جرائد کو نہ بھجوائی گئی ہوں۔

ادارہ اس قلمی معاونت کے لیے بہت شکر گزار ہوگا

مدیر ماہنامہ مصباح ربوہ

سپاس تعزیت

خاکسار کی بیٹی عزیزہ بشریٰ منیر ایم ایس سی ایم فل۔ اہلیہ عزیزم منیر احمد صاحب ایم ایس سی ٹیچر احمدیہ سیکنڈری اسکول "جورو" سیرالیون (مغربی افریقہ) ابن چوہدری محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری ربوہ نہایت ہی مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۱۰/۹/۸۲ بروز جمعہ بعمر ۳۲ سال کینیما (سیرالیون) کے ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ سیرالیون اور احباب جماعت نے فری ٹاؤن میں مرحومہ کی تجہیز وتکفین اور تابوت کو پاکستان بھجوانے کے جملہ انتظامات فرمائے، فجزاہم اللہ احسن الجزاء

جنازہ سیرالیون سے ۲۰/۹/۸۲ بعد نماز عصر ربوہ پہنچا۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ کے ارشاد پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ صدر انجمن احمدیہ نے بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عامہ میں تدفین ہوئی۔ جنازہ اور تدفین میں احباب ربوہ کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم اے ناظر خدمت درویشاں وایڈیشنل ناظر اعلیٰ نے دعا کرائی۔

مرحومہ بچپن سے ہی پابند صوم وصلوٰۃ اور دعاؤں میں شغف رکھتی تھیں اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی اور ہر دلعزیز خاتون تھیں۔

اس جانکاہ صدمہ پر بہت سے احباب کرام اور بزرگان کرام نے ذاتی طور پر تشریف لا کر اور بہت سے احباب نے بذریعہ خطوط تعزیت کا اظہار فرما کر ہمارا غم غلط کرنے کی سعی فرمائی۔ خاکسار اور برادرم چوہدری محمد صدیق صاحب عزیز منیر احمد صاحب اور جملہ اقارب ان تمام احباب کے جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس اچانک پہنچنے والے صدمہ کے موقع پر تعاون اظہار تعزیت اور دعاؤں سے ہماری مدد فرمائی دلی طور پر ممنون ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ان کو بہتر جزا ملنے کی دعا کرتے ہیں احباب سے بھی مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق پانے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(محمد علیم الدین۔ ریٹائرڈ جوائنٹ سیکرٹری فنانس ـــ اسلام آباد ـــ)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل)

۴

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی جماعتوں نے عید کی طرح منایا

ملک کے مختلف شہروں سے موصول ہونے والی جشن مسجد بشارت کی مختصر رپورٹیں

● مسجد بشارت سپین کے افتتاح مورخہ ۹/۱۰ کے موقع پر رحیم یار خاں میں تقریباً ہر احمدی گھرانہ نے اپنے اپنے گھروں پر چراغاں کیا خصوصی طور پر اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ بیت المبشر میں مٹھائی تقسیم کی گئی صدقہ کے طور پر بکرا ذبح کیا گیا نیز چاولوں کی دیگیں غریبوں اور مریضوں میں تقسیم کی گئیں رات کو بیت المبشر میں دعوت کا بندوبست ہوا۔ جس میں کافی غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے دعوت کے بعد دوستوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اسلام کا غلبہ ساری دنیا پر کرے اور جس طرح جماعت احمدیہ کو ملک سپین میں مسجد بنانے کی توفیق ملی اسی طرح ہر اس مقام پر جہاں ابھی تک لوگ گمراہی کے اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ وہاں اسلام کی شمع جلے اور اسلام کا جھنڈا بلند ہو تاکہ ساری دنیا حضرت رسول اکرمؐ کے قدموں میں آپڑے (آمین)۔ بیت المبشر میں چراغاں کی وجہ سے عید کا سماں لگ رہا تھا ہر دوست بہت خوش تھا۔

(عتیق اللہ سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ رحیم یار خاں)

۱۸:- جماعت احمدیہ شکارپور نے ۱۰ ستمبر کے دن کو شایان شان طریق سے منایا۔ ۱۰ ستمبر جو ہمارے لئے عید سعید سے کم نہ تھا اس روز مکرم شیخ عبدالرشید صاحب شرما صدر جماعت نے ایک پروگرام ترتیب دیا اور خاکسار کو اس پروگرام کے مطابق انتظام کرنے کی ہدایت کی۔

۱۰ ستمبر کی صبح فجر کی نماز میں خصوصی دعائیں کی گئیں غرباء اور بچوں میں گوشت اور مٹھائی بھی تقسیم کی گئی اس خوشی کے موقع پر ہندو عیسائی اور غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

ایک چائے پارٹی ترتیب دی گئی۔ جس میں معززین شہر و کلاء پروفیسر صاحبان، صحافی صاحبان اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خاکسار نے سپین میں مسجد کی تعمیر اور احمدیہ مشن کی کوششوں کا تفصیلی ذکر کیا اور بتایا کہ گزشتہ سالوں میں کن کن مراحل کو طے کر کے جماعت احمدیہ نے یہ مسجد تعمیر کی۔

علاوہ ازیں شام کو کھیلوں کا پروگرام تھا۔ ٹیبل ٹینس، بیڈ منٹن اور میوزیکل چیئر وغیرہ میں احباب جماعت، خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ اس طرح مغرب کی نماز میں اجتماعی دعا کے ذریعے یہ پروگرام ختم کیا گیا۔

(شیخ مظفر احمد شرما قائد خدام الاحمدیہ مجلس شکارپور)

(GALONGUNG) ایک پہاڑ کا نام ہے۔ جو مغربی ۱۰ ستمبر ہمارے لئے تاریخ ساز دن تھا۔ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر ضلع بھر میں عید کی طرح جشن مسرت منایا گیا مساجد میں چراغاں کے علاوہ عام چراغاں بھی کیا گیا۔

عام گھروں میں چراغاں کرنے کی تحریک کی گئی۔ اسی طرح مٹھائی تقسیم کرنے اور دوستوں میں ویو کارڈ و فولڈر تقسیم کرنے کی مؤثر تحریک کی گئی۔ اب تک ملنے والی رپورٹوں کے مطابق۔ قریباً اڑھائی ہزار ویو کارڈ تقسیم کئے گئے۔ سات ہزار مسجد سپین کی تصویر والی جھنڈیاں استعمال کی گئیں۔ ۴ ہزار فولڈرز تقسیم ہوئے۔ قریباً [illegible] مٹھائی تقسیم کی گئی۔ پندرہ سولہ دیگیں پکا کر تقسیم کی گئیں۔

تمام شہری مجالس میں مساجد اور گھروں پر چراغاں کیا گیا۔

گوجرانوالہ شہر میں گھروں پر چراغاں کا انعامی مقابلہ کرایا گیا۔ دیہاتی مجالس میں محدود سطح پر چراغاں بھی کیا گیا اور مٹھائی بھی تقسیم کی گئی ایک مقامی اخبار ہفت روزہ "نوائے گوجرانوالہ" کا خصوصی ضمیمہ شائع ہوا۔ جس کی ۲½ کاپیاں لے کر ضلع میں پھیلایا گیا اور اہم جگہوں پر چسپاں کیا گیا۔ اس ضمیمہ میں مسجد بشارت سپین کی فوٹو کے ساتھ اشتہار تھا۔

ایک مقامی روزنامہ "تحفہ" میں بھی مسجد سپین کے فوٹو کے ساتھ اشتہار شائع ہوا۔

ناظم عمومی نے مقامی صحافیوں کو اپنے گھر پر دعوت دی اس طرح ایک پریس کانفرنس کی رپورٹیں پانچ اخبارات میں آئیں جس میں مسجد بشارت سپین کے متعلق تفصیلات تھیں۔

تین مجالس نے کپڑے کے بڑے بڑے بینر خصوصی طور پر لکھوائے اور اہم جگہوں پر آویزاں کئے۔ اجتماعی اور انفرادی طور پر دوستوں نے غیر از جماعت احباب کو چائے وغیرہ پر دعوت دے کر مسجد بشارت کے بارہ میں آگاہ کیا۔

قریباً ہر جگہ بعد از نماز جمعہ خصوصی جلسے ہوئے اور مقررین نے خدا تعالیٰ کے اس اہم نشان کی اہمیت بیان کی۔

(خلیل احمد سولنگی قائد ضلع گوجرانوالہ)

● قیادت خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد نے مورخہ ۱۲ ستمبر کو ایک شاندار سیمینار کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں ۱۵۰ کے قریب احباب شامل ہوئے۔ ایک سو کے قریب غیر از جماعت اہل علم حضرات تشریف لائے۔ ان میں میڈیکل کالج کے طلباء کی ایک بھاری اکثریت شامل تھی مرکز سے انچارج دفتر صدر مکرم مرزا محمد دین صاحب ناز، مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نے سپین کے مختلف پہلوؤں پر احباب کو معلومات فراہم کیں۔ نیز سلائیڈز کی مدد سے مسلم سپین کے مختلف حصے دکھائے جانے کے علاوہ ۱۹۸۰ میں مسجد بشارت (سپین) کے سنگ بنیاد کے روح پرور نظارے VCR کے ذریعے دکھائے گئے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ سیمینار کے ساتھ سپین پر اہم معلومات کے لئے تصویروں اور چارٹوں کتب و رسائل کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

● مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ نے مورخہ ۱۰ ستمبر ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ قائد صاحب ضلع کے علاوہ اس میں مرکز سے مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کے علاوہ صوبائی امیر مکرم مرزا عبدالحق صاحب نے احباب کو خطاب فرمایا۔ سپین کی تاریخ اور موجودہ سپین میں جماعت احمدیہ کی خدمات اور مسجد بشارت پر معلومات فراہم کی گئیں پروگرام میں ۲۵۰ کے قریب احباب میں ۳۷ غیر از جماعت بھی شامل ہوئے جو وکلاء، اساتذہ اور طلباء پر مشتمل تھے۔

۱۰ ستمبر کو سمبڑیال میں بھی سیمینار منعقد ہوا جس میں مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب استاد جامعہ احمدیہ کے علاوہ سمیع اللہ صاحب زاہد مربی سلسلہ اور مکرم بشارت محمود صاحب مربی حلقہ سمبڑیال نے سپین کے مختلف پہلوؤں سے احباب کو معلومات فراہم کیں۔

● مریدکے میں ۱۰ ستمبر کو مندرجہ ذیل پروگرام منعقد کئے گئے

● مسجد کے افتتاح کی خوشی میں خاکسار فضل عمر کلب مریدکے کی ٹیم لے کر شیخوپورہ گیا اور شیخوپورہ احمدیہ کلب کے ساتھ دوستانہ میچ ہوا۔ جو ہماری ٹیم نے صفر کے مقابل تین گول سے جیت لیا۔

خطبہ جمعہ "سپین میں مسلمانوں کی تاریخ" کے موضوع پر دیا گیا۔

تین احباب نے غیر از جماعت دوستوں کو عصر کے بعد، مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد گھر بلایا اور دعوت کھلائی بعدہٗ مسجد کا تعارف کروایا گیا اور سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔ مغرب کے بعد اجلاس ہوا جس میں عورتوں اور بچوں نے بھی شرکت کی۔ تلاوت مکرم و محترم ضیاء صاحب اور ماسٹر مشتاق احمد صاحب نے پڑھی بعد ازاں خاکسار نے "آج کی خوشی کس طرح آئی" کے موضوع پر ۱۵ منٹ تقریر کی اور دعا مکرم منشی نور حسین صاحب پریذیڈنٹ نے کروائی۔ پھر شرینی اور چاول سے دعوت کی گئی اور احباب کو غیر از جماعت دوستوں میں تقسیم کرنے کو بھی دی گئی۔ خدام کی مدد سے مریدکے کے بہت سے غیر از جماعت احباب میں بھی شیرینی تقسیم کی گئی۔

سارے احمدی احباب نے چراغاں کیا اور مسجد پر چراغاں کیا گیا۔ بہت سے لوگ پوچھنے آتے رہے انہیں تعارف کروایا جاتا رہا۔

(انعام الرحمٰن مربی سلسلہ مریدکے)

● مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے مبارک اور پر مسرت موقع پر جماعت احمدیہ واہ کینٹ کی کارگزاری کی رپورٹ حسب ذیل ہے:-

● :- مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۸۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں مبارک باد کا تار پیدرآباد سپین کے پتہ پر ارسال کیا گیا۔ مورخہ ۱۰ ستمبر خطبہ جمعہ میں مربی سلسلہ مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد نے اس مبارک موقع کے پس منظر پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور احادیث اور بزرگان دین کی پیشگوئیوں کی روشنی میں اس کی اہمیت واضح کی۔ بعد از نماز جمعہ ایک بکرا صدقہ کیا گیا۔ پونے پانچ بجے ایک اجلاس عام منعقد کیا گیا۔ جس میں پوری جماعت مرد مستورات اور بچوں کے علاوہ خاصی تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی مدعو تھے۔ مقررین نے سپین میں مسلمانوں کے عروج و زوال اور اب اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ اور اسکے مبلغین کی نہایت نامساعد حالات میں بار آور کوششوں پر روشنی ڈالی۔ ٹھیک ساڑھے پانچ بجے اجتماعی دعا قریباً دس منٹ تک کی گئی۔ دعا کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

مسجد کو صبح ہی سے بینروں اور جھنڈیوں سے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ ایک بینر پر مسجد بشارت کی بہت بڑی تصویر بنائی گئی تھی۔ جو دور دور سے گزرنے والوں کو بھی اپنی طرف متوجہ کرتی تھی۔ اطفال نے ملحقہ گراؤنڈ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھیلوں کے مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ رات کو احمدیہ مسجد پر چراغاں کیا گیا۔ مورخہ ۹ ستمبر کی شام کو ہمارے ایک دوست مکرم منور احمد صاحب جاوید نے اپنے مکان پر ایک دعوت کا اہتمام کیا جس میں ۳۰ کے قریب غیر از جماعت معززین مدعو تھے۔ اس میں مسجد بشارت سپین کا تعارف کرایا گیا۔

(ظہور احمد جنرل سیکرٹری ـــ واہ کینٹ)

● جماعت احمدیہ نواب شاہ نے ۱۰ ستمبر بروز جمعۃ المبارک مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی خوشی میں جشن منایا۔ اس کی تیاری چند دن قبل شروع کر دی گئی تھی خدام و اطفال نے جمعہ کو صبح وقار عمل کر کے مسجد اور اس کے ماحول کو صاف کیا اور جھنڈیوں سے آراستہ کیا۔ جمعہ کی نماز میں خصوصی دعائیں کی گئیں اور صدقہ کی تحریک کی۔ احباب کو تقسیم کرنے کے لئے کثیر تعداد میں فولڈر دیئے گئے جو انہوں نے اپنے غیر از جماعت دوستوں کو دیئے۔ مغرب کے بعد اجتماعی کھانے کا پروگرام تھا۔ جس میں احباب جماعت نواب شاہ اور گوٹھ شیر محمد کے دوستوں نے شرکت کی۔ نماز عشاء کے بعد ایک خصوصی اجلاس زیر صدارت مکرم سید محمد میاں صاحب سلیم صدر جماعت نواب شاہ منعقد ہوا۔ صدر مجلس اور خاکسار نے سپین کی مسجد اور جماعت احمدیہ کے متعلق تقریریں کیں۔ اس کے بعد خدام و اطفال کے درمیان ایک معلوماتی مقابلہ ہوا جس میں سپین اور جماعت کے متعلق سوالات کئے گئے اور شرکاء نے دلچسپ جوابات دیئے جس سے حاضرین محظوظ ہوئے اور ان کی معلومات میں اضافہ ہوا۔ اول دوم اور سوم آنے والوں کو اسی اجلاس میں صدر مجلس نے انعامات دیئے۔ اس کے علاوہ بعض دوستوں نے گھروں پر چراغاں کیا۔ گھروں میں کھانا بھجوایا اور محلہ میں تقسیم کیا۔ لجنہ نے مٹھائی تقسیم کی۔ جماعت نے ایک بکرا صدقہ کیا۔ رات دس بجے اجتماعی دعا پر یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی الحمد للہ۔

(شیخ محمد نعیم۔ مربی سلسلہ۔ نواب شاہ)

● مسجد بشارت کے افتتاح کی خوشی میں حسب ارشاد مرکز جماعت احمدیہ مالو کے نے حسب ذیل پروگرام کے مطابق عمل کیا۔ اطفال میں مقابلے کروائے۔ لجنہ نے اجتماع کر کے اس میں مضمون سنائے بعد ازاں کھجوریں تقسیم کیں اور شکرانہ کے طور پر بعد میں دو نفل ادا کئے جس میں خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی روح پر رحمتوں اور برکتوں کی نزول کی دعا کی گئی۔ اس طرح بعد نماز عشاء جماعتی پروگرام میں گیارہ بجے دعا صدر صاحب نے کروائی اور جملہ افراد میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مسجد میں مرچوں کے ذریعہ چراغاں کیا گیا اور حسب ہدایت مرکز صدقہ بھی کیا گیا۔۔۔ دوستوں نے اپنے گھروں میں بھی چراغاں کیا۔

(محمد یوسف صدر جماعت احمدیہ مالو کے۔ تحصیل پسرور)

● اسلام نگر میں بھی ۱۰ ستمبر کا دن عید کی خوشی کی طرح منایا گیا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد زیر صدارت معلم صاحب وقف جدید اجلاس ہوا تلاوت و نظم میں اطفال نے حصہ لیا بعد ازاں مختصر حالات سپین اور مسجد بشارت کی اہمیت بیان کرنے کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔ بعد ازاں مٹھائی تقسیم کی سب افراد میں۔ ڈیڑھ من گندم مستحقین میں تقسیم کی گئی۔ اور رات تمام احمدی گھروں میں چھتوں پر چراغاں کیا گیا۔

(محمد شریف صدر جماعت احمدیہ پل مانگا۔ اسلام نگر)

اعلان برائے ٹیکہ جات

اہالیان ربوہ کے لئے بلدیہ کمیٹی کی طرف سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک روزانہ ٹینکی (واقع گولبازار) کے پاس ٹیکے لگیں گے۔ جب تک پولیو، خناق، کالی کھانسی تشنج، خسرہ، ٹی بی کی بیماری ختم نہیں ہوتی اس وقت ٹیکے لگتے رہیں گے۔ احباب ربوہ تشریف لا کر اپنے بچوں کے ٹیکے کا کورس مکمل کروا سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ کافی ٹیکے "پولیو" کے لگانے والے ہیں جن بچوں کا کورس مکمل ہو چکا ہے۔ وہ ایک سال کے بعد آ کر اپنے بوسٹر ٹیکے لگوالیں۔

صدر صاحبان اس مارہ میں اپنے اپنے حلقہ جات کی مساجد میں بار بار اعلان فرمائیں۔

(صدر عمومی)

تبدیلی پروگرام

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے شائع شدہ پروگرام میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ لجنات نوٹ فرمالیں۔

۱۔ صفیہ عزیز کی تقریر بعنوان "سیرت مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ" اب مکرمہ ریحانہ شاہین قریشی صاحبہ کریں گی اور وہ تقریر جو مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ نے کرنی تھی جس کا عنوان "سیرت حضرت سیدہ ام داؤد صاحبہ" تھا وہ اب صفیہ عزیز صاحبہ کریں گی۔

۲۔ پروگرام اجتماع میں مزید دو تقریروں کا اضافہ کیا گیا ہے جو درج ذیل ہیں۔

عنوان	مقررہ
۱۔ سیرت حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ	مکرمہ شمیم فضل صاحبہ
۲۔ جشن پنجاہ سالہ کے بعد سے لیکر اب تک کی لجنہ کی ترقی کا جائزہ	مکرمہ امۃ الحفیظ عابدہ زیروی صاحبہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

آرکیٹکٹس و انجینئرز صاحبان متوجہ ہوں

۱۔ اگر آپ ڈگری یا ڈپلومہ ہولڈر ہیں تو کیا آپ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کے ممبر بن چکے ہیں اگر نہیں تو اپنے کوائف سے فوراً اطلاع دیجئے۔

۲۔ اگر آپ نے ۲۵/- روپے سالانہ چندہ رکنیت ادا نہیں کیا ہے تو فوراً ادا کر دیجئے۔

۳۔ اگر آپ کے کوئی دوست ہنوز ممبر نہیں بنے تو انہیں بھی تحریک کیجئے۔

۴۔ اگر آپ نے تجدید رکنیت برائے ۱۹۸۲ء ہنوز نہیں کرائی ہے تو فوراً کرا لیجئے۔

۵۔ اگر آپ پشاور، واہ، ٹیکسلا، راولپنڈی، اسلام آباد، سرگودھا، ربوہ، فیصل آباد، لاہور، بہاولپور، دادو، حیدرآباد، کوئٹہ، کراچی لوکل چیپٹر کے علاقہ میں ہیں تو کوائف اور چندہ وہاں بھجوائیے ورنہ براہ راست دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں۔

۶۔ سالانہ کنونشن انشاء اللہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو بعد نماز عشاء انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں منعقد ہوگا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطاب فرمائیں گے۔ اس میں ضرور شرکت فرمائیں اور دوسرے دوستوں کو بھی پُرزور تحریک فرمائیں۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن)

درخواست دعا

● محترمہ راشدہ کوثر صاحبہ بنت مکرم محمد شریف خالد صاحب وار الصدر غربی ربوہ بی اے کا امتحان دے رہی ہیں اپنی اور اپنی ساتھیوں کی کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں۔

● مکرم برادرم نعیم احمد صاحب منظور نائب قائد ضلع قیادت حلقہ مرید کے ہفتہ عشرہ سے شدید بیمار ہیں

(مرزا عبدالکریم ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرید کے)

● محترم شیخ محمد علی صاحب صدر جماعت احمدیہ چوٹر کانہ چھ سات ماہ سے بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے اسی طرح انکی اہلیہ اور خود بلڈ پریشر، شوگر اور گھٹنوں میں درد کے باعث بیمار ہیں۔

● مکرم خواجہ محمد عبداللہ صاحب جال راولپنڈی کی بیٹی اور ان کے دو بیٹوں کو مانچسٹر میں ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (خواجہ محمد احمد جڑانوالہ)

● محمد امجد صاحب کے والد محترم محمد اصغر صاحب ٹھیکیدار کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔

● محترم عبدالرشید صاحب کارکن دفتر پی۔ ایس ربوہ کے بھانجہ عزیزم صالح محمد آف خوشاب ٹیچر ٹائیفائیڈ کا آپریشن خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔

● بشریٰ سید صاحبہ بنت محترم سید احمد علی صاحب ربوہ کی بہن محترمہ رضیہ سید صاحبہ بی اے کا امتحان دے رہی ہیں۔ اسی طرح اپنے بھائیوں محترم سید علی احمد طارق صاحب ایڈووکیٹ اور سید ولی احمد صادق صاحب کیمیکل انجینئر کی ترقیات کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں۔

● محترمہ حفیظ الرحمٰن صاحبہ گلشن اقبال کراچی کی بیٹی عزیزہ ماہ منیر اعلیٰ تعلیم کے لئے کینیڈا گئی ہیں جہاں وہ سیکاٹون میں فزیالوجی پر تین سال ریسرچ کریں گی انشاء اللہ۔

● محترم کوثر باجوہ صاحب معتمد مجلس انصار اللہ نیورن برگ مغربی جرمنی کے سینہ کا ۱۰ اگست کو آپریشن ہوا تھا اور سینہ کی ایک ہڈی نکال دی گئی تھی۔ اس کے بعد معائنہ کرنے پر فیصلہ ہوا کہ آپریشن کے ذریعہ ایک اور ہڈی نکال دی جائے احباب جماعت کی دعاؤں سے اب خون میں شکر کی مقدار پہلے سے کم ہو کر معمول پر آ رہی ہے۔ احباب جماعت سے مزید دعاؤں کے خواستگار ہیں۔

احباب ان سب

احباب کی مشکلات اور تکالیف کے دور ہونے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے نجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سالانہ اجتماع

کا اڑتیسواں ۳۸

۱۵-۱۶-۱۷ اخاء / اکتوبر ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء کو منعقد ہو رہا ہے

(مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلانیہ برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام:- بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفات الٰہیہ۔ ضرورت نبوت۔ معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام:- اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:- تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ

چوتھا انعام:- اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا)۔ کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام:- کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲۔ مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

۳۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب رہنمائی کرسکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہوسکے گا۔

۵۔ مقالہ نویس اپنے مقالہ میں نہ سرورق پر اور نہ ہی متن میں کسی جگہ اپنا نام لکھیں۔ البتہ الگ ورق پر ضروری تعارف یعنی مقالہ کا عنوان اور اپنا نام و پتہ لکھ کر مقالہ میں رکھ دیں جو یادداشت کے طور پر مقالہ سے نکال کر دفتر میں محفوظ رکھا جائے گا۔

۵۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہوسکے گی۔

(۶۔ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔

(۶۔ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(۹۔ الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کرسکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹۔ مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع میں ہونیوالے مقابلہ جات

۔ مقابلہ جات معیار اوّل ۔

۱۔ تقریری مقابلہ معیارِ اوّل

(۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ سال) وقت فی تقریر ۳ منٹ۔

عنوانات۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ازواج مطہرات سے حسن سلوک۔ ۲۔ غیبت۔ ۳۔ درود شریف کے فضائل۔ ۴۔ سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔

۲۔ مقابلہ حفظِ قرآن

سورۃ التکویر

۳۔ مقابلہ تلاوتِ قرآن

(دیکھ کر) پندرہویں پارہ میں کسی بھی جگہ سے

۴۔ مقابلہ دینی معلومات

(تحریری) کتابچہ "دینی معلومات" شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دوسرے اور تیسرے عنوان میں سے آسان سوالات دیئے جائیں گے

۵۔ مقابلہ پرچی کھیل۔

۔ مقابلہ جات معیار دوم ۔

(۱) تقریری مقابلہ معیار دوم

(۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ سال) وقت فی تقریر ۲ منٹ

عنوانات:-

۱۔ ایفائے عہد۔ ۲۔ اتحاد کی برکت

۳۔ سیرت حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل۔

۴۔ والدین کی خدمت۔

(۲) مقابلہ حفظِ قرآن

سورۃ الانشراح۔ سورۃ التین

(۳) مقابلہ تلاوت قرآن

(دیکھ کر) دوسرے پارہ کے نصف سے آخر تک

(۴) مقابلہ دینی معلومات

(تحریری) کتابچہ "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" میں سے آسان سوالات دیئے جائینگے

(۵) مقابلہ دینی معلومات

(چھوٹا گروپ) (۷، ۸ سال) زبانی کھانا شروع کرنے اور کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں مع ترجمہ وضو کا طریق۔ فرض نمازوں کے نام۔ رکعات اور اوقات۔

دعا۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا ..... بغیر ترجمہ

کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت بغیر ترجمہ۔

اجتماع کے پروگراموں میں مقابلہ جات کے علاوہ درس قرآن کریم، درس حدیث اور تربیتی تقریر بھی ہوگی۔

نوٹ:-

سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء میں پوزیشن لینے والی بچیوں کو جمعہ کی نماز سے پہلے اجلاس میں انعامات دیئے جائیں گے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن

(۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز سوموار (اجتماع خدام الاحمدیہ سے اگلے روز) ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگا جس میں اہلِ علم احبابِ طلبہ سے خطاب فرمائیں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ بابرکت میں بھی تشریف لانے کی درخواست کی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

کالجز اور یونیورسٹیز کے تمام احمدی طلبہ سے شرکت کی درخواست ہے۔ اہلِ علم احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ کنونشن میں شریک ہوکر اسے مزید رونق بخشیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی)

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر مالوک لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈنٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے شبیر آپٹیکل سروس فرد آپ کا

الفضل کے پرانے اخبار سنبھال کر رکھیں یہ آپکے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے (مینجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ فون آفس ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ - ۲۸۰۸۰۶

لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی۔ مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی۔

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون: ۴۳۶

دفتر: ۵۳۵

بفضل خدا

نرینہ اولاد سے محروم

مرض اٹھرا کی شکار

دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ

ٹرنک بازار سیالکوٹ

چوہان روڈ آخری بس سٹاپ اسلام پورہ کرشن نگر لاہور

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون دکان ۴۱۰۹۷۴ / ۴۱۸۶۴۶

رہائش ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد مرکز

دواخانہ حکیم نظام جان

زیر نگرانی: حکیم انوار احمد جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون: ۷۳۹۹۷

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

حکیم انوار احمد جان جانشین و فرزند حکیم نظام جان جو کہ حضرت والد صاحب کی حسب تمنا دواخانہ کے اسی نام سے دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف ہیں۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

۵۳۔ فیروزپور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

سٹار ٹمبر سٹور فون ۴۱۰۶۱۷

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فون نمبر ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خدم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون: ۶۳۸

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ دارالذکر کسیر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب